دار الافتاء والقضاء
الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

سیریل نمبر	6843	نام	افضال
فتوی نمبر	42795	پتہ	کراچی
تاریخ	8/13/2009	موضوع	علاج
ای میل		کاتب	عمران

اسلام علیکم ؟کیا فالج میں کبوتر کا خون لگایا جاسکتا ھے ؟ جہاں تک مجھے علم کے خون حرام ہیں ؟ اگر اسکی اجازت ہے تو پھر دوسری حرام چیزوں کی بھی اجازت ھو جاے گی [redacted]

الجواب حامدًا و مصلیًا

اگر کوئی مسلمان حاذق اور ماہر دیندار معالج خون استعمال کرنے کا مشورہ دے اور حالت بھی ایسی ہو کہ واقعۃً کبوتر کے خون کے علاوہ کسی جائز اور حلال دواء استعمال کرنے سے افاقہ نہ ہو پھر اس خون کے استعمال کرنے کی گنجائش ہے ورنہ نہیں۔

وفی الھندیۃ: یجوز لعلیل شرب الدم والبول وأکل المیتۃ للتداوی اذا أخبرہ طبیب مسلم أن شفائہ فیہ ولم یجد من المباح مایقوم مقامہ۔ (ج۵، ص۳۵۵) ۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب
کتبہ محمد عمران عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۵، شعبان المعظم ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲۶ شعبان المعظم ۱۴۳۰ھ

۴۲۷۹۵
۲۶/۸/۰۹

26/8/09